مقامی اقدامات سب سے زیادہ درست ہیں

پریس ریلیز | بتاریخ 12-11-21

نمبر: 147/21

کورونا کے مزید مریض اسپتالوں میں داخل ہو رہے ہیں، اور ملک بھر میں صحت کی خدمات دباو کا شکار ہیں۔ اس لیے حکومت کچھ اور قومی اقدامات متعارف کروا رہی ہےتاکہ بیماری کی شرح نیچے لائی جا سکے، لیکن بلدیات مقامی حالات کو زیادہ بہتر جانتی ہیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اقدامات کا نفاذ کر سکتی ہیں۔

اگر ہم اس رجحان کو موڑنے میں ناکام رہتے ہیں، تو مختصر وقت میں صحت اور نگہداشت کی خدمات پر دباو بڑھ جائے گا۔ بیماری پھیلنے والی بلدیات کو کاروائی کرنی چاہیے۔

۔ وزیراعظم یوناس گہار ستورے نے کہا، ہم مسلسل صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں کہ اسپتال داخلوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارا ماننا ہے درست طریقہ یہ ہے کہ بہت زیادہ انفیکشن والی بلدیات، مقامی انفیکشن کنٹرول کے اقدامات متعارف کروایں۔ بلدیات نے بڑی زمہ داری لی ہے اور دکھایا ہے کہ وہ تیزی اور مئوثر طریقے سے وباء کو کم کر سکتیں ہیں، اور یہ ضروری ہے کہ تیزی سے بڑھتے ہوئے انفیکشن والی بلدیات اس کوشش کو جاری رکھیں۔

جب ایک ہی رہائشی اور کام کرنے والے علاقے میں متعدد بلدیات میں اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے، تو یہ ضروری ہے کہ بلدیات آپس میں مربوط ہوں۔ وزارت صحت اور نگہداشت کی خدمات علاقائی ضوابط کو اپنانے پر غور کرے گی اگر کسی علاقے کی بلدیات ہم آہنگی کرنے میں کامیاب نہیں ہوتی ہیں۔ یہ مقامی اور علاقائی سطح پر ریاستی فیصلوں کے ساتھ بھی متعلقہ ہو سکتا ہے ان حالات میں جہاں بلدیات کو مناسب مقامی اقدامات پر فیصلہ کرنے میں بہت زیادہ وقت لگتا ہے۔ حکومت اور ٹریڈ یونینز صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

۔ اس کے علاوہ ہم جانتے ہیں کہ رجحان کو موڑنے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بیماری کی صورت میں ہر کوئی گھر پر رہے، اپنا ٹیسٹ کرے اور کورونا ہونے کی صورت میں خود کو الگ تھلگ کرے۔ ویکسینیشن میں اضافہ

ہمیں اہم مدد فراہم کرے گا۔ میں تمام افراد کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ ویکسین ضرور لگوایئں ، وزیر برائے صحت و خدمات کی نگہداشت انگولڈ شرکول۔

غیر ویکسین شدہ قریبی رابطے ٹیسٹ کروانے کے پابند ہیں

معاشرے میں انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے بغیر ویکسین والے افراد، جو کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتے ہیں جو کورونا سے متاثر ہے، ان کا ٹیسٹ کروانا فرض ہے۔اس ذمے داری کا اطلاق 16 نومبر سے ہوگا۔

۔ اگر آپ کو ویکسین نہیں لگائی گئی ہے اور آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتے ہیں جس میں کورونا کی تشخیص ہوئی ہے، تو آپ کو ہر روز خود ٹیسٹ یا ہر دوسرے دن پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ 7 دن تک ٹیسٹ کرانا چاہیے۔ ٹیسٹ کی ذمہ داری اس وقت تک لاگو ہوتی ہے جب تک کہ ان کے قریبی رابطے کے بعد سے 7 دن گزر جائیں۔ شرکول نے مزید کہا کہ یہ صرف سفارش نہیں ایک فریضہ ہے۔

اگر کسی متاثرہ شخص کے ساتھ رہنے والے شخص کو ویکسین لگائی گئی ہے، تو اسی مدت کے دوران دو ٹیسٹ (سیلف ٹیسٹ یا پی سی آر ٹیسٹ) کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کے ہر فرد جو کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتا ہے جو انفیکشن زدہ ہے، وہی ٹیسٹ کے طریقہ کار پر عمل کریں جیسا کہ غیر ویکسین کے لیے کیا گیا ہے۔ اگر آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتے ہیں جو متاثرہ ہے، تو آپ کو گھر میں رہنا چاہیے جب تک کہ آپ کو پہلے ٹیسٹ میں منفی جواب نہ ملے۔

غیر ویکسین شدہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی جانچ کی جانی چاہئے اور چہرے کے ماسک پہننا چاہئے۔

گزشتہ عرصہ میں غیر ویکسین شدہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد اور اس خطرے کے بارے میں بہت زیادہ توجہ دی گئی ہے کہ وہ کمزور مریضوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ محکمہ برائے صحت نے بلدیات کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایسے حالات سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

۔ ہم کمزور مریضوں کو انفیکشن سے بچانے کے لیے مزید کارروائی کریں گے۔ لہذا، ہم ہفتے میں دو بار غیر ویکسین والے اہلکاروں کی جانچ چاہتے ہیں اور یہ واضح پیغام ہے کہ انہیں ماسک ضرور پہننا چاہیے۔ محکمہ برائے صحت بلدیات کو اس بارے میں رہنما خطوط بھیجے گا، شرکول نے کہا۔

حکومت یہ بھی چاہتی ہے کہ اسکولوں میں ٹیسٹنگ کا زیادہ ہدف بنا کر استعمال کیا جائے تاکہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو پکڑا جاسکے جہاں پر انفیکشن زیادہ اور صحت کی خدمات پر بہت زیادہ دباؤ ہے۔ایف ایچ آئی نے حال ہی میں انفیکشن کے زیادہ دباؤ والی بلدیات کے اسکولوں میں جانچ کے مشورے کو تبدیل کیا ہے۔

کورونا سرٹیفکیٹ کے زیادہ استعمال کی سہولت فراہم کررہے ہیں

وزیر صحت اور نگہداشت کی خدمات ایسے ضوابط متعارف کرائیں گے جو بلدیات کو کورونا سرٹیفیکیٹس کے مقامی استعمال کو اپنانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

۔ متعدد بلدیات اور کاروباری برادری میں یہ خواہش ہے کہ وہ بندش، فاصلے کی ضروریات اور تعداد کی پابندیوں سے بچنے کے لیے کورونا سرٹیفکیٹ استعمال کر سکیں۔ ہم فوری طور پر ایک ضابطہ متعارف کرائیں گے جو میونسپلٹیوں کو مقامی کورونا قوانین میں نرمی کے لیے کورونا سرٹیفکیٹ استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ شرکول نے کہا۔

حکومت دیگر اقدامات کے بغیر کورونا سرٹیفکیٹس کے اندرون ملک استعمال کی سہولت فراہم کرے گی، اور اس لیے خبردار کرتی ہے کہ وہ قومی سطح پر کورونا سرٹیفکیٹس کے زیادہ وسیع استعمال کو مزید قریب سے دیکھیں گے۔

۔ ہم اس بات پر غور کریں گے کہ کیا کورونا سرٹیفکیٹ انفیکشن کو کم رکھنے کے اقدام کے طور پر مثال کے طور پر کھانے پینے کی جگہوں، کنسرٹ کے مقامات، کھیلوں کے پروگراموں، سینما گھروں اور تھیٹروں میں متعلقہ ہو سکتا ہے۔ اب جب کہ ہر کسی کو ویکسین کی پیشکش کی جا چکی ہے، یہ تصور کرنا آسان ہے کہ کوئی بھی انفیکشن کے بڑے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کورونا سرٹیفکیٹ کا استعمال کر سکتا ہے۔ ایسا کہنا تھا وزیراعظم یوناس گہار ستورے کا۔

جانچ کے اصول

اگر کسی شخص کے کووِڈ 19 سے متاثر ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے، تو 18 سال سے زیادہ عمر کے غیر ویکسین والے گھریلو ممبران کا ٹیسٹ کروانا فرض ہے (17 نومبر سے لاگو)۔ جانچ یا تو خود کیے جانے والے ٹیسٹ کے ساتھ لگاتار 7 دن ٹیسٹنگ کے ذریعے، یا ہر دوسرے دن پی سی آر ٹیسٹنگ کے ساتھ 7 دن کے لیے ہوگی۔ (نیا) مندرجہ ذیل لوگوں کو خود کو جانچنے کی سفارش کی جاتی ہے:

- ویکسینیشن کی حیثیت سے قطع نظر کوئی بھی شخص جس میں سانس کی تکلیف کی نئی علامات ہوں یا کوویڈ 19 کی دیگر علامات ہوں۔
- 18 سال سے کم عمر کے گھریلو ممبران جب ایک فرد میں کووڈ-19 انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ ان کی سفارش کی جاتی ہے کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے گھریلو ارکان دو ٹیسٹ کے طریقوں میں سے ایک پر عمل کریں۔ (نیا)
- ایک تصدیق شدہ متاثرہ فرد کے گھر کے افراد کو ویکسین لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے اور وہ ایک ہفتے میں دو بار ٹیسٹ کرائیں۔ گھر کے قریبی لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ گھر پر ہی رہیں جب تک کہ پہلے ٹیسٹ کا منفی نتیجہ دستیاب نہ ہو۔ (نیا)
- مزید برآں، 25 نومبر سے، محکمہ برائے صحت ایک پیشہ ورانہ رہنما خطوط متعارف کرائے گا جس کے تحت مریض سے رابطہ کرنے والے غیر ویکسین شدہ صحت کے اہلکاروں کا باقاعدگی سے ٹیسٹ کیا جانا چاہیے اور مخصوص حالات میں چہرے کے ماسک کا استعمال کرنا چاہیے۔ (نیا)

مشورے اور قواعد جو اب قومی سطح پر لاگو ہوتے ہیں

- اگر کوویڈ- 19 کی تصدیق ہو جائے تو الگ تھلگ ہونے کی ضرورت ہے (خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جرمانہ)۔
- ہاتھ اکثر دھوئیں
- کھانستے یا چھینکتے وقت کاغذی رومال یا کہنی کا استعمال کریں۔ کاغذی رومال پھینک دیں اور بعد میں ہاتھ دھوئیں
- نئے سانس کی تکلیف کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں جانچ کریں اور گھر پر رہیں۔